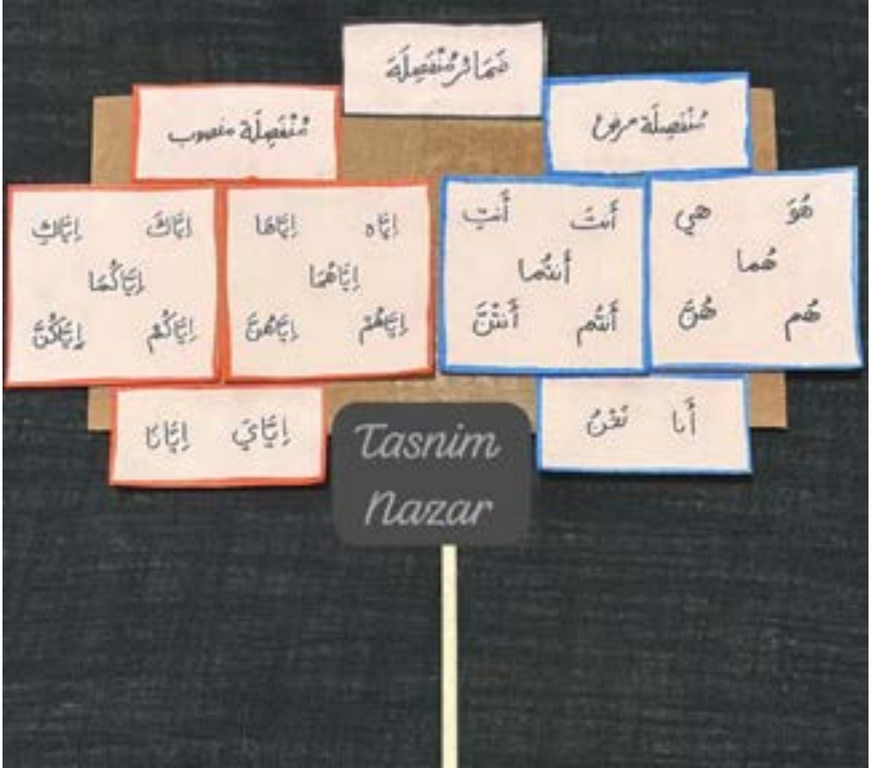

ضمائر منفصلة

منفصلة مرفوع

هُوَ هي
هُما
هُم هُنَّ

أنتَ أنتِ
أنتُما
أنتُم أنتُنَّ

أنا نحنُ

منفصلة منصوب

إيّاه إيّاها
إيّاهما
إيّاهم إيّاهنّ

إيّاكَ إيّاكِ
إيّاكُما
إيّاكُم إيّاكُنَّ

إيّايَ إيّانا

Tasnim Nazar

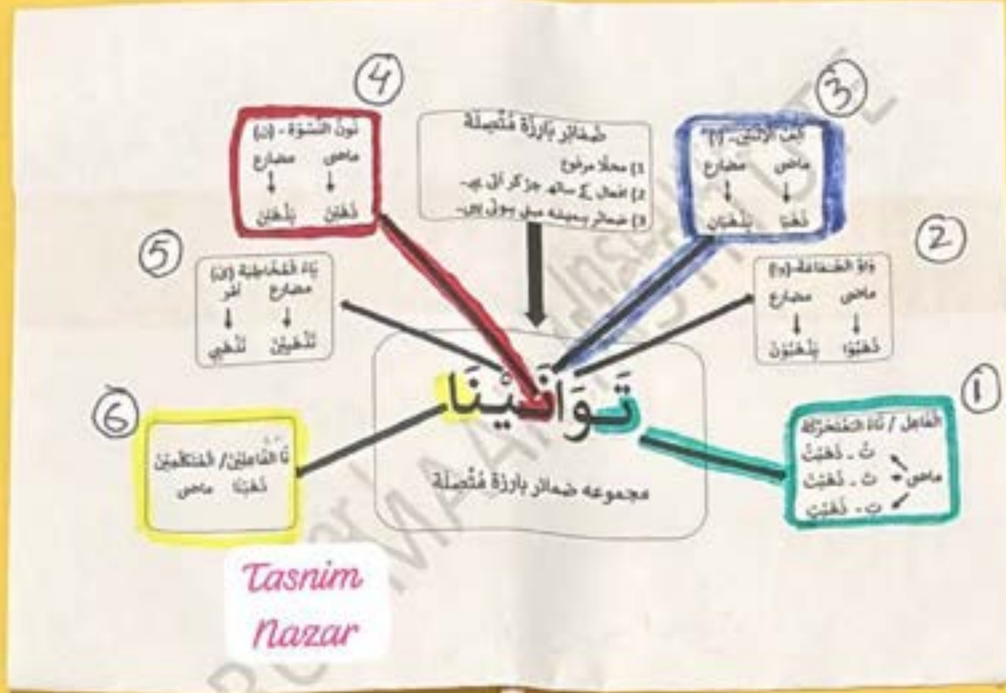

ضمائر بارزۃ متصلۃ

1) محلًا مرفوع

2) افعال کے ساتھ جڑ کر آتی ہیں۔

3) ضمائر بصیغہ مبنی ہوتی ہیں۔

تَوَانَيْنَا

مجموعہ ضمائر بارزۃ متصلۃ

①
الفاعل / تاء المتحركة
ماضی
تَ - ذَهَبْتَ
تُ - ذَهَبْتُ
تِ - ذَهَبْتِ
②
واو الجماعة (و)
ماضی مضارع
ذَهَبُوْا يَذْهَبُوْنَ
③
الف الاثنين - (ا)
ماضی مضارع
ذَهَبَا يَذْهَبَانِ
④
نون النسوة - (ن)
ماضی مضارع
ذَهَبْنَ يَذْهَبْنَ
⑤
ياء المخاطبة (ي)
مضارع امر
تَذْهَبِيْنَ اِذْهَبِيْ
⑥
نَا الفاعلين/ المتكلمين
ذَهَبْنَا ماضی
Tasnim Nazar

ضمائر بارزہ متصلہ

① محلاً مرفوع ② افعال کے ساتھ جڑ کر آتی ہے ③ ہمیشہ مبنی ہوتی ہے

ت ماضی تُ ذہبتُ ذہبتَ تِ ذہبتِ الفاعل تا المتحرکہ

وا = ماضی مضارع ذھبوا یَذھَبُونَ واؤ الجماعۃ

ا = ماضی مضارع ذَھَبَا یَذْھَبَانِ الف الاثنین

ن = ماضی مضارع ذھبنا یَذْھَبْنَا نونِ نسوان

ی = مضارع امر تذھبین تذھبی یاء المخاطبہ

نا = ماضی نا الفاعلین / المتکلمین

ضمائر بارزہ متصلہ (مجرور / منصوب)

فعل کے ساتھ منصوب

اسم اور حرف جر کے ساتھ مجرور

ت نا المتکلمین

ہ ہٗ ھما ھم ھا ھما ھُنّ ھا و الغائب

ی یا المتکلم

ک کَ کما کم کِ کما کُنّ کاف الخطاب

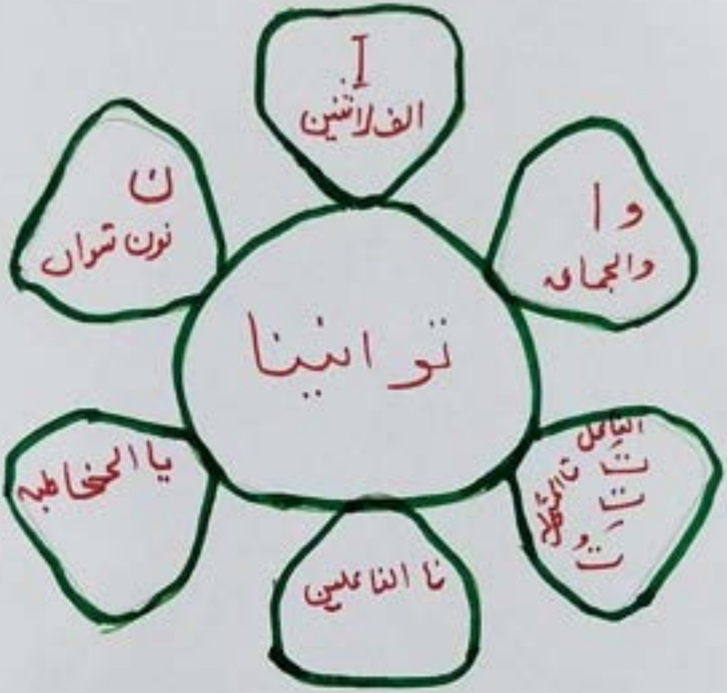
تو انينا
ا
الف الاثنين
وا
والجماعه
تُ
تَ
تِ
التاء المتحركه
نا الفاعلين
يا المخاطبه
ن
نون نسوان

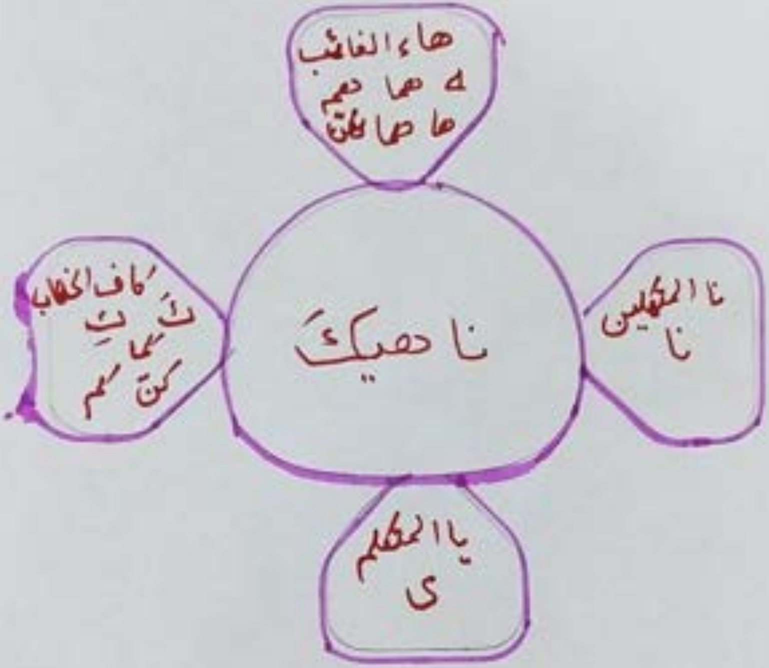
نا هيكَ
هاء الغائب
ه هما هم
ها هما هن
نا المتكلمين
نا
يا المتكلم
ي
كاف الخطاب
كَ كما كِ
كن كم

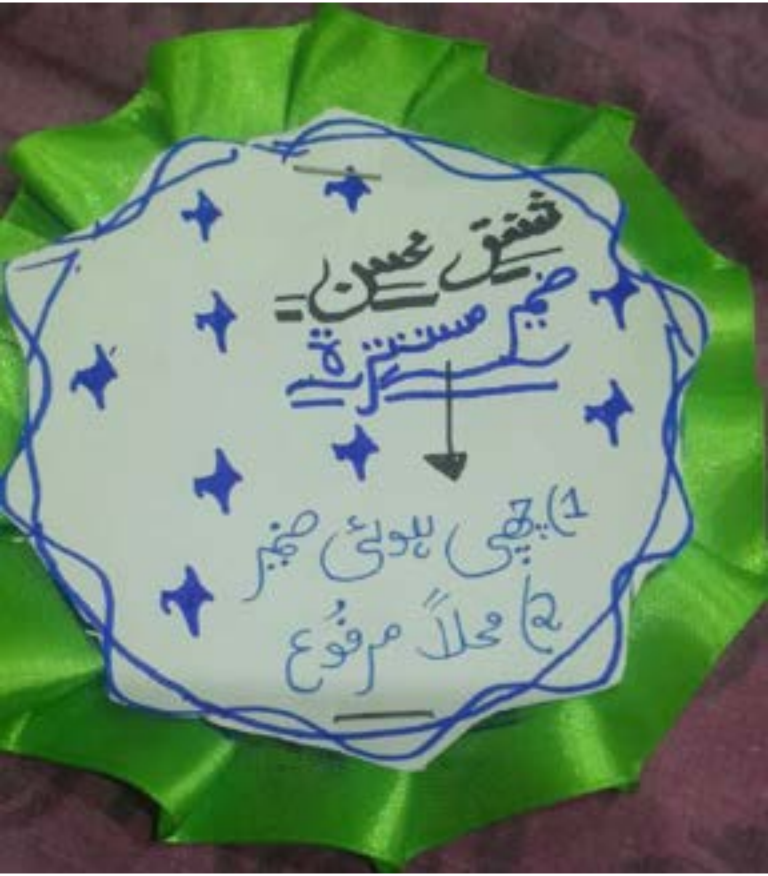

شفیق محسن = ضمیر مستترۃ ہے

1) چھپی ہوئی ضمیر

2) محلاً مرفوع

ضمیر مستتر (کل: ٥)

هُوَ

هِيَ

أَنْتَ

أَنَا

نَحْنُ

فعل ماضی

هُوَ	فَعَلَ
هِيَ	فَعَل

فعل مضارع

أَنَا	أَفْعَلُ
نَحْنُ	نَفْعَلُ
أَنْتَ	تَفْعَلُ
هُوَ	يَفْعَلُ
هِيَ	تَفْعَلُ

فعل امر

أَنْتَ
افْعَلْ

فعل ماضی معروف کی گردان

		واحد		مثنیٰ		جمع	
غائب	مذکر	فَعَلَ	🧢	فَعَلَا	🧢🧢	فَعَلُوْا	🧢🧢🧢
	مونث	فَعَلَتْ	👑	فَعَلَتَا	👑👑	فَعَلْنَ	👑👑👑
حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	🧢	فَعَلْتُمَا	🧢🧢	فَعَلْتُمْ	🧢🧢🧢
	مونث	فَعَلْتِ	👑	فَعَلْتُمَا	👑👑	فَعَلْتُنَّ	👑👑👑
متکلم	مذکر مونث	فَعَلْتُ	🧢 👑	فَعَلْنَا	🧢🧢👑👑		

DR SHAHIDA SHAFAAT DIU Quiz 3 Group 6
PAKISTAN.

اسلام علیکم

میں فعل ہوں ۔ کام کام اور کام

میرا کام ہی ہر وقت کام کرنا ہے ۔ چاہے کوئی گزرا ہوا زمانہ ہے کَتَبَ ذَهَبَ نَصَرَ کبھی میں (موجودہ زمانے مضارع اور کبھی آنے والے وقت) میں پایا جاتا ہوں اُکْتُبْ کَتَبَ یَکْتُبُ تَکْتُبُ کبھی مجھے حکم دیا جاتا ہے ۔ تو مجھے مختصر کیا جاتا ہے اُکْتُبْ

نحوی کہتے ہیں میں ماضی میں مبنی ہوں مضارع میں اصلاً معرب اور امر میں بھی ہمیشہ مبنی ہوں

جب میں کسی جملے کے شروع میں ہوتا ہوں تو جملہ فعلیہ کی شکل میں ہوتا ہوں

جملہ فعلیہ میں میرے ساتھ فاعل ہوتا ہے تو تب ہی کوئی کام سرانجام دیا جاتا ہے ۔ اور کبھی مفعول بہ بھی شامل ہو جاتے ہیں تو وہ منصوب ہوتے ہیں

فاعل کی بھی مختلف شکلیں ہیں اسم ظاہر ۔ اسم ضمیر فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے

سَمِعَ	اللّٰہُ	قَولَ
فعل	فاعل	مفعول

Verb - فعل

کلمہ کی اقسام ۔ اسم فعل حرف

فعل ۔ کسی کام کا کرنا یا ہونا اس میں زمانہ پایا جائے

ذَھَبَ ۔ وہ گیا یَذْھَبُ وہ جاتا ہے / جائے گا

نَصَرَ ۔ اس نے مدد کی یَنْصُرُ ۔ وہ مدد کرتا ہے / کرے گا

فعل کی اقسام ① فعل ماضی گزرا ہوا زمانہ

② فعل مضارع حال / مستقبل [illegible]

③ فعل امر / Order
request
[illegible]

فعل ماضی ۔ فَعَلَ

ف کلمہ ع کلمہ ل کلمہ

زیادہ تر 3 حرفی فعل

کچھ 4 حرفی اور کچھ 5 حرفی

فعل ماضی معروف وہ فعل ہے جو کسی کام کا ہونا گزرے ہوئے زمانہ میں بتائے

پہلا صیغہ
واحد مذکر غائب

دَخَلَ فاعل هُوَ کی ضمیر مستتر (وہ ایک مرد داخل ہوا) دَخَلَتْ وہ ایک عورت داخل ہوئی

خَرَجَ وہ ایک مرد نکلا خَرَجَتْ ـ فاعل هِيَ کی ضمیر مستتر ـ وہ (ایک عورت) نکلی

فعل ماضی کے پہلے صیغے واحد مذکر غائب کے آخر میں ـتْ لگا کر فعل ماضی میں مونث غائب کا صیغہ بنایا جاتا ہے

یہی ۱۴ تعلیلیں ہیں

دَخَلَ	دَخَلَتْ	دَخَلْتَ	دَخَلْتِ	دَخَلْتُ
دَخَلَا	دَخَلَتَا	دَخَلْتُمَا	دَخَلْتُمَا	دَخَلْنَا
دَخَلُوا	دَخَلْنَ	دَخَلْتُمْ	دَخَلْتُنَّ	دَخَلْنَا

قواعد ① عربی صرف و نحو میں تین لحاظ سے فعل کی شکل بدلتی ہے

① شخص Person غائب حاضر متکلم

② تعداد Number واحد تثنیہ جمع

③ جنس Gender مذکر مؤنث

قواعد عربی میں سب سے آسان شکل فعل ماضی واحد مذکر غائب کی ہوتی ہے

جسے بنیادی صیغہ کہتے ہیں

③ عربی کے اکثر افعال عموماً تین حروف ہوتے ہیں ان کو (Root) یا مادہ کہتے ہیں

تمام صیغے اسی بنیادی صیغے سے بنتے ہیں شکل بدلنے کے عمل کو اردو میں گردان

اور عربی میں تصریف کہتے ہیں

④ فعل معروف یا معلوم ۔ ایسا فعل ہے جس کا فاعل معلوم ہو Active

جس فعل کا فاعل نامعلوم ہو اسے فعل مجہول Passive کہتے ہیں

خَلَقَ اس نے پیدا کیا فاعل معلوم ضمیر مستتر هُوَ

خُلِقَ فاعل نا معلوم

جملہ فعلیہ فعل + فاعل + مفعول

فاعل : وہ اسم جو کام کرنے والا ہو. یا جس سے فعل سرزد ہو یا جس میں فعل کی صفت پائی جائے۔ فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے

انواع العامل :

اسم ضمیر < دَخَلَ — فاعل - ھُوَ ضمیر مستتر
دَخَلْتُ - فاعل - تَ ضمیر بارز

اسم ظاہر: خَلَقَ اللّٰہُ — فاعل اللّٰہ اسم ظاہر رفع
أفلحَ المومنون ← فاعل المومنون مرفوع بالواو

فعل مضارع

ض رع یعنی مشابہ ہونا برابر ہونا یا ملتا جلتا

یہ زمانہ حال اور مستقبل سے گہرا تعلق اور مشابہت رکھتا ہے اسمیں بیک وقت دو زمانوں کا مفہوم ہوتا ہے

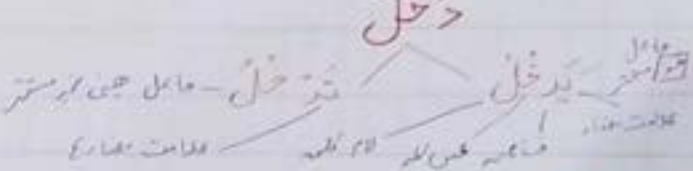
دَخَلَ
يَدْخُلُ
تَدْخُلُ
فاعل ھِیَ ضمیر مستتر
واحد مذکر
علامت مضارع
ف کلمہ
عین کلمہ
لام کلمہ
علامت مضارع

علامت مضارع، ی - ت - ا - ن یتان

علامت مضارع کے بعد (ف) کلمہ ساکن، (عین) کلمہ پر ضمہ فتح کسرہ میں سے کوئی بھی حرکت ہو سکتی ہے (لام) کلمہ مرفوع ہو

أَدْخُلُ ۔ میں داخل ہوا / میں داخل ہوئی

نَدْخُلُ ۔ ہم سب (مرد) داخل ہوئے